TRANSPARENCY
INTERNATIONAL - PAKISTAN

Plot 72-F/2, 1st Floor, 9th Street, Jami Commercial,
Phase VII, Defence Housing Authority, Karachi
Phone: +92-21-35390408, 35311898
Fax: +92-21-35390410
Email: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

15th May, 2023

TIP23/1505/1A

Mr. Mohsin Raza Naqvi,
Caretaker Chief Minister,
Government of Punjab
CM House Lahore.

Subject: <u>Complaint on the allegation of favoritism and corruption in the award of legal cases of LESCO to the selected lawyers by the Legal Directorate in violation of LESCO's office order dated 21st December 2020 and the Establishment Division Rules of Conduct</u>

Dear Sir,

Transparency International Pakistan has received a complaint on the allegation of favoritism and corruption in the award of legal cases to the selected lawyers by the legal directorate in violation of LESCO's office order dated 21st December 2020 and the establishment division rules of conduct. The complaint is enclosed for your ready reference **(Annex-A)**

The complainant has made the following allegations that;

1. Officers of legal directorate LESCO are involved in corrupt practices, including obtaining commissions for assigning legal cases of LESCO to handpicked panel of advocates.
2. On 21 December 2020, LESCO Legal directorate issued office order highlighting favoritism in selection of lawyers in court cases and required that no single lawyer on the panel of advocates will be given more than 100 pending court cases of LESCO with effect from 01-01-2021 **(Annex-B)**
3. In violation of the office order, the legal directorate is consistently engaged in awarding cases to favorite lawyers at the behest of 25 % commission in form of bribery.
4. Most of the lawyers on the panel of LESCO are also government lawyers and they represent LESCO in High court cases on private fees which is a clear violation of the establishment division orders and rules of conduct.
5. More the 1100 appeals in electricity cases have been filed in the Supreme Court of Pakistan for which LESCO has only engaged single advocate at exorbitant amount of fee of Rs. 10,000 per cases, total (11million).

<u>Transparency International Pakistan Comments</u>

Transparency International Pakistan has reviewed the allegations of the complaint, prima facie the allegations seem correct. Following are TI Pakistan comments;

1. Complainant has made serious allegations of bribery and kickbacks in the award of legal cases to a selected panel of advocated, which must be investigated.
2. Awarding eleven hundred electricity cases to one lawyer is a violation of LESCO's own office order dated 21 December 2020 issue in lieu of persistent audit objections on legal directorate's favoritism in selection of lawyers for court cases **(Annex-B)**.

Transparency International Pakistan Recommendations

Transparency International Pakistan requests the Caretaker CM Punjab to look into the serious allegations of corruption and irregularities in Legal Directorate LESCO and issue directives to the Ministry of Energy (Power Division) to investigate these allegations in the light of the relevant rules and if found correct, hold accountable all those involved.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption, and achieve against Zero tolerance against corruption

Regards,

Advocate Daniyal Muzaffar,
Trustee/Legal Advisor
Transparency International Pakistan

Copies forwarded for the information with request to take action under their mandate to:

1. Principal Secretary to PM, PM House, Islamabad
2. Minister, Ministry of Energy (Power Division), Islamabad
3. Chief Executive Office, LESCO, Lahore
4. Chairman Public Accounts Committee, National Assembly, Islamabad
5. MD, Punjab Public Procurement Regulatory Authority, Lahore
6. Registrar, Lahore High Court, Lahore

Note:
This is to clarify that Transparency International Pakistan is not a complainant, it acts as a whistleblower and operate under Article 19-A, of the Constitution of Pakistan which gives the right to public to know how government is being run by public officers. Article 19-A makes the right to access of information pertaining to a public authority a fundamental right, Justice Syed Mansoor Ali Shah in his landmark judgment in case of Ataullah Malik v. Federation of Pakistan includes following order.

> Right to information is another corrective tool which allows public access to the working and decision making of the public authorities. It opens the working of public administration to public scrutiny. This necessitates transparent and structured exercise of discretion by the public functionaries. Article 19-A empowers the civil society of this country to seek information from public institutions and hold them answerable. PLD 2010 Lahore 605.

Annex-A

عزت مآب جناب وزیراعظم صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

عنوان:- عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی و لیگل افسران اور دیگر لیسکو افسران کا سفارشی بنیادوں پر رشوت اور کمیشن وصول کر کے صرف چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کرنا، بار بار کورٹ کیسز ہار جانے والے وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کو ترجیح دینا۔ سپریم کورٹ میں زیرالتواء Electricity Cases میں ڈیڑھ کروڑ روپے رشوت وصول کیے جانا۔

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میری پہلی شکایت مورخہ 04.12.2022 جو کہ لف ہے اور خود وضاحتی ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ 2019-2022 کی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو نے اپنے من پسند چند دوست وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں اور ان وکلاء کی کارکردگی بھی انتہائی خراب ہے۔ وہ بار بار کیس ہار جاتے ہیں۔ بلاوجہ اپیلیں دائر کرواتے ہیں اور کورٹ کیسز کو سالہا سال تک لٹکائے رکھتے ہیں ان کے فیصلے نہیں ہونے دیتے بلاوجہ اور بغیر کسی مقصد کے بار بار تاریخیں لیتے رہتے ہیں چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی وکیل کو بیک وقت 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔ اس مقصد کیلئے باقاعدہ آفس آرڈر جاری کیا گیا۔ سابقہ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو چوہدری محمد امین نے لیگل ڈائریکٹوریٹ لیسکو میں ہونے والی غیر قانونی کاموں کی انکوائری کروائی تو اس میں حیرت انگیز انکشافات ہوئے کہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو چند وکلاء کو بار بار وکالت نامے جاری کر رہا ہے اور ان سے 25 فیصد کمیشن وصول کر رہا ہے اور مندرجہ ذیل وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں۔

1- شیخ آفتاب احمد ایڈووکیٹ۔

2- یوسف رضا سابقہ منیجر لیگل لیسکو۔

3- میاں مدثر بودلہ ایڈووکیٹ۔

4- عمر شریف ایڈووکیٹ۔

5- شازیہ ملک ایڈووکیٹ۔

اس کے علاوہ انکوائری رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ مندرجہ بالا وکلاء کو اب بھی رشوت لے کر وکالت نامے جاری کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ولد عبدالغفور ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل اور بشارت علی محمود ولد بشیر احمد ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل نے نہ تو اپنے وکالت کے لائسنس منسوخ کروائے ہیں بلکہ یہ اب بھی سرکاری نوکری بھی کر رہے ہیں اور ان کے پاس ہائیکورٹ کیلئے عدنان اسلم قریشی کے دستخطوں سے جاری شدہ وکالت نامے بھی ہیں۔ شاہد محمود اور بشارت علی محمود کو ہیومن ریسورس ڈائریکٹر لیسکو کے آفس آرڈر نمبر HRD/ESTB/1234-40 مورخہ 25.04.2022 کے تحت بھرتی کیا گیا تھا۔ انہوں نے بالترتیب مورخہ 11.04.2022 اور 13.04.2022 کو لیسکو کی نوکری شروع کی اور چارج لیا۔ اس کے بعد عدنان اسلم قریشی نے بدنیتی سے ان دونوں کو ہائی کورٹ کے 100، 100 وکالت نامے جاری کیے جن میں یہ ابھی بھی بطور وکیل پیش ہو رہے ہیں۔ ان کی یہ پریکٹس Establishment Division کے احکامات اور Conduct Rules کی سنگین ترین خلاف ورزی ہے۔ ان تینوں کو فوراً لیسکو سے ہٹایا جائے۔ **اسی طرح وکلاء لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو میں سرعام گھومتے پھرتے رہتے ہیں وکلاء کے لیگل آفس میں بلاوجہ اور بار بار دورے کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ لیگل آفس میں CCTV کیمرے لگوائے جائیں عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر اور بشارت محمود ڈپٹی ڈائریکٹر کے پرائیویٹ اور سرکاری**

موبائل نمبرز کا فرانزک معائنہ کروایا جائے تو پتا چل جائے گا کہ یہ کن وکلاء کے رابطے میں رہتے ہیں۔

اکبر PA، زاہد کلرک، عمران کلرک، اکرام کلرک، امین کلرک، اسی طرح اور کئی اہلکاران دس دس سال سے لیگل آفس لیسکو میں تعینات ہیں اور وکلاء سے رشوت لے کر انہیں مختلف کیسز کے بارے میں خفیہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔ان کے موبائل ڈیٹا سے بھی تصدیق کی جائے کہ یہ کن وکلاء کے رابطے میں رہتے ہیں۔لیگل ڈائریکٹر لیسکو میں تعینات اہلکاران جو سالہا سال سے ادھر ہی ہیں انہیں فوراً یہاں سے لیسکو کے دوسرے شعبہ جات میں ٹرانسفر کیا جائے۔

چند دن پہلے Electricity Cases کی 1100 اپیلیں سپریم کورٹ اسلام آباد میں دائر کی گئی ہیں لیسکو نے اس کیلئے اسلام آباد میں خلاف ضابطہ ایک ہی ایڈووکیٹ آن ریکارڈ میاں غلام حسین کو Engage کیا ہے۔لیسکو کی ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کی منظور شدہ فیس 10 ہزار روپے فی کس کیس ہے۔ایڈووکیٹ آن ریکارڈ سے سودا کیا گیا ہے کہ وہ 33 لاکھ روپے خود رکھ لے یعنی فیس کیس 3 ہزار روپے اور بقایا 77 لاکھ روپے کی ادائیگی متذکرہ بالا تینوں ٹھگوں کو کردے۔عدنان اسلم قریشی، شاہد محمود اور بشارت علی محمود ملک وقوم اور لیسکو کو لوٹ رہے ہیں اسی طرح ان تینوں نے پروفیشنل فیس میں بھی ان کیسز میں 25 فیصد کے حساب سے 70 لاکھ روپے رشوت وصول کی ہے۔

چوہدری محمد امین سابقہ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو نے انکوائری کرائی تھی جس میں یہ سب قصوروار ثابت ہوئے۔اب موجودہ چیف لیسکو شاہد حیدر نے اس انکوائری رپورٹ پر کوئی عمل نہیں کیا اور سب مجرمان کو بری کردیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہد حیدر چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو نے عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر سے ہر ماہ 5 لاکھ روپے طے کیے ہیں۔

آپ سے پرزور اپیل ہے کہ شاہد حیدر چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو، عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو، شاہد محمود ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل لیسکو اور بشارت علی محمود ڈپٹی ڈائریکٹر لیسکو کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو نوکری سے برخاست کیا جائے۔ اسی طرح عارضی چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو شاہد حیدر (Look after) کو ہٹا کر مستقل چیف ایگزیکٹو لیسکو تعینات کیا جائے۔ جو فیصلے کرنے میں بااختیار ہو۔

مورخہ 02 مئی 2023۔

زبیدہ الیاس

ایڈووکیٹ ہائیکورٹ، ٹرنر روڈ لاہور

کاپی برائے اطلاع وضروری کاروائی!

1- چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اسلام آباد۔
2- انجینئر خرم دستگیر وزیر پاور ڈویژن اسلام آباد۔
3- سیکرٹری پاور ڈویژن اسلام آباد۔
4- چیئرمین ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کراچی۔
5- آڈیٹر جنرل آف پاکستان اسلام آباد۔
6- منیجنگ ڈائریکٹر پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی اسلام آباد۔
7- سید سلیم احمد لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈائریکٹر ویجی لینس PPMC اسلام آباد۔
معرفت جی ایس او سرکل نزد زیرو پوائنٹ H-8/2 اسلام آباد۔
8- ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پاور لاہور۔
9- چیف آڈیٹر PEPCO واپڈا ہاؤس لاہور۔
10- ڈائریکٹر آڈٹ پاور لاہور۔
11- منیجر انٹرنل آڈٹ لیسکو۔
12- ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز لیسکو۔
13- ڈائریکٹر جنرل ایڈمن لیسکو۔
14- جنرل منیجر ٹیکنیکل لیسکو۔
15- منیجر HR لیسکو۔

Annex-B

عزت مآب جناب وزیراعظم صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

عنوان: عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ لیگل افسران و دیگر لیسکو افسران کا سفارشی بنیادوں پر رشوت اور کمیشن وصول کر کے صرف چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کرنا، بار بار کورٹ کیسز ہار جانے والے وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے میں ترجیح دینا۔

جناب عالی!

گزارش ہے کہ آڈٹ رپورٹ میں اِس بات کا انکشاف ہوا کہ لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو نے چند وکلاء کو ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کر رکھے ہیں جس پر فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی وکیل کو 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے اور جن وکلاء کو 100 سے زیادہ وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں ان کو آئندہ سے مزید وکالت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔ آفس آرڈر ذیل میں ہیں۔

LAHORE ELECTRIC SUPPLY COMPANY LIMITED
LEGAL DIRECTORATE
Haleem Plaza, 10-Temple Road, Lahore.
Ph: 042-36200323 Fax; 042-36280324
E-mail: legaldir@lesco.gov.pk

OFFICE ORDER

Subject: **LIMITATION OF 100 COURT CASES PER LAWYER.**

Persistent audit objection of Legal Directorate's favoritism in selection of Lawyers for Court Cases, with few lawyers receiving a dispropotionate number of overall Court Cases has been stated.

Keeping in view, the needs of fairness and equity, it is decided that subject to performance, no single lawyer on the Panel of Advocates will be given more than one hundred (100) pending Court Cases of LESCO w.e.f 01-01-2021.

Strict compliance in awarding of future cases that intimation of 100 cases per lawyer must be observed.

Chief Law Officer
LESCO

TO

All Managers / SEs (Operation)
Manager (GSC/GSO/Construction), LESCO

CC:

1. S.O to CEO, LESCO
2. Customer Service Director, LESCO
3. Technical Director, LESCO
4. Operation Director, LESCO
5. Chief Financial Officer, LESCO
6. Chief Engineer (North), LESCO
7. Cheif Engineer (South), LESCO
8. HR Director, LESCO
9. DG (Admn), LESCO
10. Deputy Manager (Legal), LESCO
11. Legal Consultant, LESCO
12. Master File.

No. D(Legal)/3736-58 Dated: 21-12-2020

گورنمنٹ کی لیگل ڈیپارٹمنٹ لیسکو میں ہونے والی رشوت وصولی اور اقرباء پروری کی رپورٹ منگوانے کے باوجود عدنان اسلم قریشی چیف لاء آفیسر لیسکو ہٹ دھرمی پر اُترا ہوا ہے اور مندرجہ ذیل من پسند وکلاء کو وکالت نامے جاری کرنے کا عمل جاری رکھا ہوا ہے۔

1- شیخ آفتاب احمد ایڈووکیٹ

2- یوسف رضا سابقہ مینجر لیگل لیسکو

3- میاں محمد مدثر بودلہ ایڈووکیٹ

4- عمر شریف ایڈووکیٹ

5- شازیہ ملک ایڈووکیٹ

اِن وکلاء سے پروفیشنل فیس کا 25% بطور کمیشن/ رشوت وصول کیا جا رہا ہے۔ اِن وکلاء کو پہلے ہی ہزاروں کی تعداد میں وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں۔ چوہدری محمد مین چیف ایگزیکٹو بجلی کی تقسیم کار کمپنی لیسکو اپنا پرائیویٹ ادارہ سمجھ کر چلا رہا ہے۔ اِس کے اکثر کام قومی کی تباہی کا باعث بن رہے ہیں۔ اِس نے وکالت نامے جاری کرنے کے لیے کوئی قواعد و ضوابط اور معیار مقرر نہیں کیا ہے۔ جو وکیل بار بار کیس ہار جاتے ہیں۔ عدالتوں سے تاریخوں پر تاریخیں لیے جاتے ہیں۔ کیس ہارنے کا مقصد نئے وکالت نامے جاری کرنا ہے۔ ہارے ہوئے وکلاء کو بار بار وکالت نامے جاری کیے جا رہے ہیں۔ اب اس طرح وکالت نامے جاری کرنے کا کاروبار بند ہونا چاہیے۔ پتہ چلایا جائے کہ پچھلے بیس سال میں متذکرہ بالا وکلاء کو کتنے وکالت نامے جاری کیے گئے ہیں۔ کتنے کیس ہار گئے۔ کتنی اپیلیں دائر کرنا پڑیں۔